سوال

(83) نماز جنازہ میں سلام ایک طرف پھیرا جائے یا دونوں طرف ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ میں دونوں طرف سلام پھیرتے ہیں ۔ یہ عمل کیسا ہے ؟ اہل حدیث عامل ہیں جبکہ دار قطنی ، حاکم بیقھی نے ابو ہریرہ سے ایک طرف سلام پھیرنے کی روایت نقل کی ہے اور مسند شافعی میں سلام پھیرنے کا ذکر ہے مگر ایک یا دو کا ذکر نہیں وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں ایک طرف سلام پھیرنا بھی صحیح ہے اور دونوں طرف بھی ۔ ایک طرف سلام پھیرنے والی جس حدیث کی طرف سائل نے اشارہ کیا ہے ، وہ یہ ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے :

((أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی جنازة فکبر علیها أربعا وسلم تسلیمة واحدة))

'' بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا اس پر چار تکبیریں کہیں اور ایک سلام پھیرا '' (دار قطنی ۱۹۱ ، حاکم ۱/۳۶۰)

امام حاکم نے اس حدیث کے بعد فرمایا :

فد صحت الروایة فیه عن علی بن أبی طالب وعبد اللہ بن عمر وعبد اللہ وعبد اللہ بن عباس وجابر بن وعبد اللہ بن أبی اوفی وأبی ہریرة انهم کانوا یسلمون علی الجنازة تسلیمة واحدة "

'' سیدنا علی سیدنا عبد اللہ بن عمر ، سیدنا عبد اللہ بن عباس ، سیدنا جابر بن عبد اللہ ، سیدنا عبد اللہ بن ابی اوفی اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے صحیح روایت سے ثابت ہے کہ وہ نماز جنازہ پر ایک سلام پھیرا کرتے تھے ؟

رہا یہ مسئلہ کہ عموماً جو جنازوں پر سلام پھیرا جاتا ہے وہ دنوں طرف ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :

((ثلاث خلال کان رسول اللہ علیہ وسلم یفعلهن ترکهن الناس إحداهن التسلیم علی الجنازة مثل التسلیم فی الصلاة))

''تین کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے ہیں جنہیں لوگوں نے ترک کر دیا ہے۔ ان میں سے ایک یہ کہ نماز جنازہ پر اس طرح سلام پھیرنا جس طرح نماز میں سلام پھیرا جاتا ہے ''۔ (بیہقی ۴/۴۳)

اما نووی نے ۵/۲۳۹ پر اس کی سند کو جید قرار دای ہے اور امامیثمی نے مجمع الزوائد ۳/۳۴ پر فرمایا رواہ الطبرانی فی الکبیر ورجالہ ثقات اس حدیث کو امام طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا ہے اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔ ملاحظہ ہو احکام لجنائز ص ۱۲۷ اور سیدنا عبداللہ بن مسعود سے صحیح مسلم وغیرہ میں روایت ہے کہ :

((أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یسلم تسلیمتین فی الصلوۃ,))

'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو سلام پھیرا کرتے تھے ''۔

سیدنا ابو مسعود کی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انہوں نے نماز جناز کے متعلق جو فرمایا کہ اس پر نماز کی طرح سلام پھیرتے تھے تو وہ سلام دونوں طرف پھیرتے ہیں بالکل جائز درست ہے اور ایک طرف سلام پھیرنا بھی روا اور مشروع ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ